ISSN: 1991-7007

اورینٹل کالج میگزین

اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۶ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

جلد: ۹۱
شمارہ: ۴

شمارہ مسلسل
۳۴۲

۲۰۱۶ء/۱۴۳۷ھ

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مندرجات

اداریہ	مدیر اعلیٰ	05
1- اردو ناول کی تنقید: انگریزی شعریات سے تاثر پذیری کے تناظر میں	امجد علی شاکر	07
2- دیوانِ محبت کا ایک نادر قلمی نسخہ	زمرد کوثر	25
3- رام پور میں اردو شاعری کا منظر نامہ (۱۸۵۷ء تا ۱۸۹۰ء)	لیاقت علی	35
4- مصطفیٰ زیدی کی نظموں میں آہنگ اور امیجری کی حسن کاری	راحیلہ کوثر	49
5- علامہ اقبال اور تحریک آزادی کشمیر	خواجہ زاہد عزیز	69
6- اشفاق احمد: چند اہم نظریات و تصورات	شازیہ صدف	77
7- تمثال کاری: بنیادی مباحث	تسنیم رحمان	91
8- فیض کی انفرادیت	نبیل احمد نبیل	105
9- قرآن مجید میں تشبیہات کا اسلوب اور بلاغی مقاصد	عبدالغفار/ تنویر قاسم	127
10- مکہ اور مدینہ میں کفار کی جانب سے مخالفتِ حق	نجمہ بانو/سعیدہ	143

اداریہ

اورینٹل کالج میگزین ۔۲۰۱۶ء کا آخری شمارہ (جلد ۹۱، شمارہ ۴، بابت اکتوبر تا دسمبر) پیشِ خدمت ہے۔ یہ جریدہ دس مقالات پر مشتمل ہے جو موضوعات کے اعتبار سے مختلف جہتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ترتیب کے لحاظ سے آخر میں جگہ پانے والے دو مقالے دینی پس منظر کے حامل ہیں۔ پہلا مقالہ ''قرآنِ مجید میں تشبیہات کا اسلوب اور بلاغی مقاصد'' جو عبدالغفار اور تنویر قاسم کی مشترکہ کاوش ہے، اسلوبِ قرآنی کے علمِ بیان کے اساسی جزو 'تشبیہ' کے حوالے سے تجزیاتی مطالعے کی مثال ہے۔ قرآنِ حکیم ابلاغ اور بلاغت کے بے نظیر ادبی پیرائے سے مملو ہے۔ یہ مقالہ اسی کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ دوسرا مقالہ ''مکہ اور مدینہ میں کفار کی جانب سے مخالفتِ حق'' نجمہ بانو اور سعیدہ نے بہ اشتراک قلم بند کیا ہے۔ دینی پس منظر میں لکھے گئے اس مقالے کا تناظر ادبی نہیں، تاریخی ہے۔ یہ ان مصائب و شدائد کے بیان پر مبنی ہے جو تبلیغِ اسلام کے ابتدائی دور میں کفار کی جانب سے اہلِ اسلام پر روا رکھے گئے۔ ان دو مقالوں کے سوا تمام مقالات براہِ راست شعر و ادب اور شعری و ادبی تحقیق و تنقید سے متعلق ہیں۔

زیرِ نظر شمارے میں شامل تین مقالے تین اہم شاعروں کے فکر و فن کے حوالے سے لکھے گئے ہیں۔ ان میں پہلا مقالہ 'علامہ اقبال اور تحریکِ آزادیِ کشمیر'' خواجہ زاہد عزیز کی کاوش ہے۔ جیسا کہ معلوم ہے، علامہ اقبال نے کشمیر جنت نظیر کے دلکش نظاروں کو بھی اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے اور کشمیر اور کشمیریوں کی آزادی کے حوالے سے بھی ان کا کلام تحرک پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ یہ مقالہ اسی حقیقت کا ترجمان ہے۔ دوسرا مقالہ ترقی پسند تحریک کے سب سے عمدہ اور موثر نمائندہ شاعر فیض احمد فیض کی شاعری کے منفرد پہلوؤں کو اُجاگر کرتا ہے۔ اس کا عنوان ''فیض کی انفرادیت'' ہے اور اسے نبیل احمد

نے قلم بند کیا ہے۔فیض کے ہم عصر شاعروں میں مصطفیٰ زیدی بھی ایک منفرد تشخص کے حامل شاعر ہیں۔ راحیلہ کوثر نے اپنے مقالے ''مصطفیٰ زیدی کی نظموں میں آہنگ اور امیجری کی حسن کاری'' میں موصوف کے فن کی تفہیم و تحسین کی ہے۔**اورینٹل کالج میگزین** کے اس شمارے میں شاعری سے متعلق دو اور مقالے بھی شامل ہیں۔اوّل ''دیوانِ محبت کا ایک نادر قلمی نسخہ'' جو زمرد کوثر اور دوّم ''رام پور میں اردو شاعری کا منظر نامہ (۱۸۵۷ء تا ۱۸۹۰ء)'' جو لیاقت علی کا تحریر کردہ ہے۔دونوں مقالوں میں تحقیق کا رنگ غالب ہے۔اوّل الذکر ایک قدیم شاعر محبت خان محبت کے دیوان کے ایک نادر مخطوطے کو متعارف کروانے کی محققانہ کاوش ہے جبکہ ثانی الذکر میں ریاست رام پور کے شعری منظر نامے کو جنگِ آزادی کے بعد کی تین چار دہائیوں کے آئینے میں دیکھا گیا ہے۔تحقیق کے نقطۂ نظر سے یہ ایک قابلِ لحاظ کوشش ہے۔

زیرِ نظر شمارے میں شامل دو مقالے نظری و عملی تنقید جبکہ ایک مقالہ نقد الانتقاد کے زُمرے میں آتا ہے۔پہلے زُمرے میں آنے والے مقالوں میں تسنیم رحمان کی تحریر ''تمثال کاری: بنیادی مباحث'' اور شاذیہ صدف کا مضمون ''اشفاق احمد: چند اہم نظریات و تصوّرات'' شامل ہے۔امجد علی شاکر کا مقالہ ''اردو ناول کی تنقید: انگریزی شعریات سے تاثر پذیری کے تناظر میں'' دوسری نوع کی تحریر ہے۔یہ تینوں تحریریں اپنے اپنے دائرے کے اہم مباحث کو پیش کرتی ہیں۔

ہم **اورینٹل کالج میگزین** کے اس تازہ شمارے کے مشمولات کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے آپ کو دعوتِ مطالعہ دیتے ہیں۔

محمد فخر الحق نوری

(مدیر اعلیٰ)